رکوع والی رفع الیدین کے مکروہ ہونے کا فتویٰ صادر فرمایا جسے اہلحدیث نے ماننے سے انکار کر دیا۔ نوبت بایں جا رسید کہ اہلحدیث اور احناف میں رفع الیدین کے موضوع پر ۶ اکتوبر ۱۹۲۸ء کو ایک زبردست مناظرہ ہوا۔ احناف کی طرف سے سابق جامعہ عباسیہ بہاولپور کے شیخ الجامعہ مولینا غلام محمد گھوٹوی مرحوم اہلحدیث کی طرف سے شیخ الاسلام حضرت مولینا ثناء اللہ صاحب امرتسری رحمۃ اللہ علیہ مناظر قرار پائے۔ سید دیوان غلام عباس سابق ایم، پی، اے کے بزرگ، سید دیوان محمد غوث مرحوم اس مناظرہ کے ثالث ٹھہرے۔ چنانچہ دیوان غوث محمد ثالثِ مناظرہ نے اپنے فیصلہ میں صاف لکھا۔ کہ میں اپنے پروردگارِ عالم کو حاضر ناظر جان کر اپنے ایمان سے فیصلہ دیتا ہوں کہ رفع الیدین فعلِ رسول اور سنتِ رسول ہے۔

چونکہ مناظرہ میں مولوی ثناء اللہ نے احادیث صحیحہ سے رفع الیدین ثابت فرما دیا ہے۔ مولوی غلام محمد گھوٹوی نے رفع الیدین کے منسوخ ہونے کی کوئی حدیث پیش نہیں کی۔ لہذا رفع الیدین کا فعل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا بحال رہنا ثابت رہا۔ مناظرے کی تمام تفصیلات ملاحظہ فرمائیں۔ ملک عبدالعزیز نے اپنے گوہر بار قلم سے اسے مرتب کیا ہے۔ اس کا مطالعہ اضافہ علم اضافہ تحقیق کا باعث ہوگا۔

نام کتاب	قرآۃ خلف الامام		
نام مصنّف	ابو الحریۃ مولینا ملک عبدالعزیز مرحوم ملتانی		
صفحات	۳۸	سائز	بڑا

قراۃ فاتحہ خلف الامام یہ بھی امت کا ایک نزاعی مسئلہ ہے۔

خصوصاً برصغیر پاک و ہند میں احناف بھائیوں نے قراۃ خلف الامام کے خلاف اپنا زورِ قلم پوری فیاضی سے صرف فرمایا ہے۔ ملک کے مشہور محقق مناظرِ اسلام مولینا ملک عبدالعزیز مرحوم ملتانی نے قرآن اور احادیث صحیحہ سے اپنے عالمانہ فاضلانہ اور محققانہ اسلوب سے ثابت کیا ہے۔ کہ امام اور مقتدی کے لیئے سورۃ فاتحہ پڑھنا ضروری ہے۔ قراۃ فاتحہ کے بغیر کسی کی نماز نہیں ہوتی۔ معانعین سورۃ فاتحہ خلف الامام کی سولہ دلیلوں کے مسکت مدلّل اور دندان شکن جواب دیتے ہیں۔ قراۃ سورۃ فاتحہ کے دلائل احادیث اور آثارِ صحابہؓ سے ثابت کیئے ہیں۔ خصوصاً ابوہریرہ۔ حضرت ابوسعد خدری۔ حضرت جابر۔ حضرت انس۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہم کے ارشادات سے کتاب کو مدلّل فرمایا ہے۔ غرض دلائل کی قطعیت اور اسلوبِ بیان کی جاذبیّت کے انداز سے یہ لاثانی کتاب ہے۔

اہل علم۔ اہل انصاف اور اہل تحقیق کے لیئے یہ کتاب مینارہ نور ثابت ہوگی۔